روزنامہ
اردو ڈیجیٹل پیپر
# کانگریس درپن
ایڈیٹر: ڈاکٹر سنجئے کمار یادو
سب ایڈیٹر: پروفیسر غلام اصدق
پٹنہ 02 جون، جون

# وزیراعظم مودی سمجھتے ہیں کہ وہ خدا سے زیادہ جانتے ہیں: راہل گاندھی

نئی دہلی، کانگریس درپن : : وزیر اعظم نریندر مودی پر حملہ کرتے ہوئے کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے کہا ہے کہ لوگوں کا ایک گروپ ہے جو یہ سمجھتا ہے کہ وہ ”خدا“ سے زیادہ جانتے ہیں اور وزیر اعظم ایک ”نمونہ“ ہیں۔ انہوں نے منگل کو امریکہ کے سان فرانسسکو میں ہندوستانی تارکین وطن کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے پاس ہندوستان میں لوگوں کا ایک گروپ ہے جو اس بات پر پورا یقین رکھتا ہے کہ وہ سب کچھ جانتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں کہ ہوسکتا ہے وہ خدا سے زیادہ جانتے ہیں۔ ہمارے وزیراعظم بھی ایسا ہی ایک نمونہ ہیں۔” وزیراعظم پر حملہ کرتے ہوئے راہل نے مزید کہا کہ ”اگر آپ مودی جی کو بھگوان کے پاس پیڈسٹل پر رکھیں گے تو مودی جی خدا کو سمجھانا شروع کر دیں گے کہ 'کائنات' کیسے کام کرتی ہے ، یہ سب ہندوستان میں مضحکہ خیز چیزیں ہیں۔“ انہوں نے کہا کہ ”ہمارے پاس لوگوں کا ایک گروپ ہے جو سوچتے ہیں کہ وہ سب کچھ سمجھتے ہیں۔ وہ سائنسدان سے بات کر سکتے ہیں اور ان کو سائنس کی وضاحت کر سکتے ہیں، وہ مورخین سے بات کر سکتے ہیں اور تاریخ کی وضاحت کر سکتے ہیں، وہ فوج کو

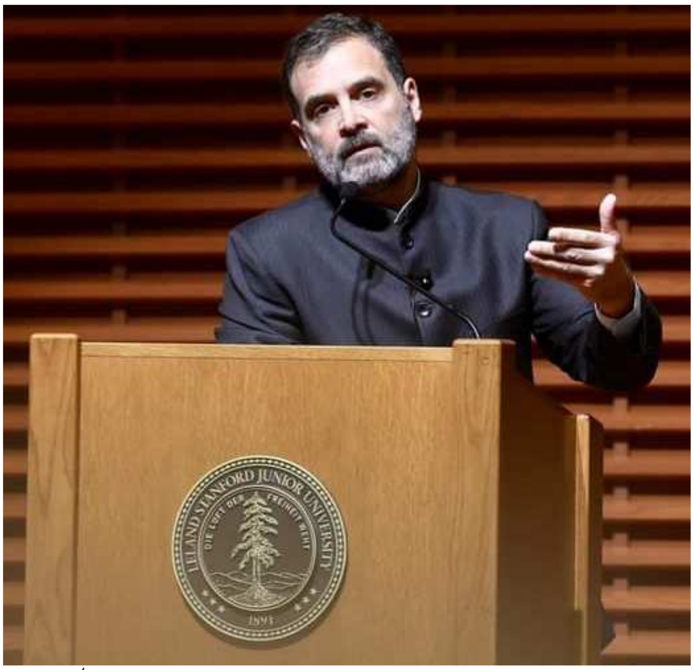

'جنگ کے طریقہ کار' کے بارے میں بتا سکتے ہیں۔ وہ درحقیقت کچھ بھی نہیں سمجھتے۔“ 'بھارت جوڑو یاترا' کرنے کی ضرورت کا حوالہ دیتے ہوئے راہل گاندھی نے کہا کہ ”وہ تمام آلات جن کی ہندوستان میں سیاست کرنے کی ضرورت تھی، وہ بی جے پی-آر ایس ایس کے کنٹرول میں ہیں۔ لوگوں کو دھمکیاں دی جاتی ہیں، ان کے خلاف مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ ، (وفاقی) ایجنسیوں کا استعمال کیا جا رہا ہے، کچھ طریقوں سے سیاسی طور پر کام کرنا مشکل ہو گیا تھا، لہذا، ہم نے کشمیر سے کنیا کماری تک پیدل مارچ شروع کرنے کا فیصلہ کیا۔“ سابق پارٹی صدر کی قیادت میں یہ یاترا جو پچھلے سال ستمبر کو تمل ناڈو کی کنیا کماری سے شروع ہوئی تھی، کرناٹک سمیت کئی ریاستوں سے ہوتی ہوئی جنوری میں جموں و کشمیر میں اختتام پذیر ہوئی۔ پارٹی کا کہنا ہے کہ یہ اس کے سب سے فیصلہ کن عوامی رابطہ پروگرام“ میں سے ایک تھا۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا کہ ”حکومت نے 'بھارت جوڑو یاترا' کو روکنے کی ہر ممکن کوشش کی۔ انہوں نے یاترا کو روکنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کی۔ انہوں نے پولیس کا استعمال کیا، لیکن کچھ کام نہیں ہوا اور یاترا کا اثر گہرا تھا۔“ انہوں نے مزید کہا کہ میں نے 'بھارت جوڑو یاترا' سے جو سب سے بڑا سبق سیکھا ہے وہ یہ ہے کہ ہر ایک سے کچھ نہ کچھ سیکھنے کو ملتا ہے۔ مسٹر راہل گاندھی نے سرکاری نظام پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ ”آپ نفرت کو نفرت سے نہیں کاٹ سکتے۔ آپ نفرت کو صرف پیار سے ہی کاٹ سکتے ہیں۔ ہندوستانی لوگ ایک دوسرے سے نفرت کرنے میں یقین نہیں رکھتے ۔ لیکن، نظام کو کنٹرول کرنے والے لوگوں کا ایک چھوٹا گروہ نفرت کے شعلے بھڑکا رہا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”وہاں ایسے لوگ زیادہ ہیں جو نفرت سے زیادہ محبت اور پیار پر یقین رکھتے ہیں۔ ہمیں اسے چیلنج کرنا ہے اور پیار سے اس کا مقابلہ کرنا ہے۔“ ایک سوال کے جواب میں کانگریس لیڈر نے کہا کہ ہم خواتین کے ریزرویشن بل کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم اسے پچھلی حکومت (یو پی اے) میں پاس کرانا چاہتے تھے، لیکن ہمارے کچھ اتحادی اس سے خوش نہیں تھے۔ لیکن مجھے یقین ہے ۔ جب ہم اقتدار میں 2024 میں واپس آئیں گے تو ہم بل پاس کریں گے ۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو سیاسی نظام، کاروبار اور ملک چلانے میں شامل کرنا ہی انہیں بااختیار بنانے کا واحد راستہ ہے۔

ایک ملزم کو بچانے کے لیے مودی سرکار نے بے شرمی کی تمام حدیں پار کر دیں۔ ملک کی بیٹیاں انصاف کے لیے سڑکوں پر لڑ رہی ہیں لیکن ان پر مظالم مسلسل ہو رہے ہیں۔ پہلوانوں کی حمایت میں ایک بار پھر یوتھ کانگریس کے کارکنوں کا راجدھانی کی سڑکوں پر احتجاج!

# عوام کا پیسہ اشتہارات پر ضائع کیا جارہا ہے۔ اور اس طرح نرگسیت پسند بادشاہ کا چہرہ چمکایا جارہا ہے!

## بیٹی رلاؤ سرکار

ہم انڈین سول سروسز میں شامل ہونے والے پہلے ہندوستانی ستیندر ناتھ ٹیگور کو ان کی یوم پیدائش پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وہ ایک شاعر، سماجی مصلح اور برہموسماج کی رکن تھے، انہوں نے خواتین کی بہتری کے لیے انتھک محنت کی جو آنے والی نسلوں کے لیے ایک تحریک بن گئی۔

# دہلی کانگریس کی ذمہ داری کنہیا کو سونپنے کی تیاری

## کانگریس کے تنظیمی ڈھانچے میں بڑی تبدیلی کا امکان، چودھری انل کا جانا طے، اروندر سنگھ لولی اور دیویندر یادو بھی مضبوط دعویدار

نئی دہلی کانگریس درپن: کرناٹک میں کانگریس کی تاریخی کامیابی کے بعد پارٹی نے آئندہ ہونے والے دیگر ریاستوں میں الیکشن میں کامیابی کا دعوی کرنا شروع کردیا ہے۔اس کے لئے پارٹی کے تنظیمی ڈھانچے میں بڑی سطح پر ترمیم بھی دیکھنے کو مل سکتی ہے۔خاص طور سے دہلی ریاستی کانگریس کمیٹی کے صدر کے لئے جوڑتوڑ شروع ہوگئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ موجودہ ریاستی صدر چودھری انل کمار جلد ہی جائیں گی لیکن ابھی یہ فیصلہ نہیں ہوا ہے کہ ان کو ریاستی صدر کے عہدے سے کب چھٹی ملے گی ۔ حالانکہ گزشتہ کارپوریشن انتخابات 2023 میں پارٹی کی اقلیتی حلقوں کو چھوڑ کر تمام علاقوں میں بری طرح سے شکست ہوئی جس کے بعد سے چودھری انل کمار کو بدلنے کا پریشر پارٹی پر مسلسل رہا ہے۔ذرائع کے مطابق کانگریس پارٹی میں کچھ ہی دنو ں سے اپنی خدمات انجام دینے والے نوجوان لیڈر کنہیا کمار کو دہلی لانے کی تیاری کی جارہی ہے۔حالانکہ دہلی کانگریس کے صدر کے لئے دیگر اور بھی کئی ناموں پر غور کیا جارہا ہے۔جن میں کانگریس کے سابق ریاستی صدر اروندر سنگھ لولی اور سابق ممبر اسمبلی دویندر سنگھ یادو مضبوط دعویدار بتائے جارہے ہیں۔باوثوق ذرائع کے مطابق پارٹی ہائی کمان نے ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں لیا ہے لیکن کنہیا کمار کے نام کی چرچا زوروں پر ہے سینئر لیڈران کا کہنا ہے کہ کنہیا کمار کو دہلی کی کمان سونپنے پر بھارتیہ جنتا پارٹی کو کرارا جواب دیا جاسکتا ہے۔لیکن دوسری جانب دہلی میں کانگریس کے سینئر لیڈر کنہیا کمار کے نام پر ایک رائے نہیں ہے کیوں کہ ان کو لگتا ہے کہ کنہیا کمار باہری ہیں دوسرے دہلی کانگریس میں کافی سینئر لیڈران ہیں جو نہ صرف وزارت کا حصہ رہے ہیں بلکہ انہوں نے زمینی سطح پر بھی کافی کام کیا ہے ۔ ایسا مانا جاتا ہے کہ دہلی کانگریس کو جلدی اپنا نیا صدر مل سکتا ہے۔جن ناموں پر غور کیا جارہا ہے ان میں کنہیا کمار ،اروندر سنگھ لولی،دویندر یادو وغیرہ کے نام شامل ہیں۔ چودھری انل کمار نے لاک ڈاؤن کے دوران کافی محنت کی تھی اور کانگریس کارکنان کے ذریعہ متاثرین کی مدد بھی کرائی گئی تھی۔اس معاملے میں دہلی پولس نے ان پر گھروں سے نکلنے کے خلاف مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج کئے ۔ دہلی پولس کا دعوی تھا کہ لاک ڈاؤن کے دوران کانگریس لیڈران نے دفعہ 144 کی خلاف ورزی کی جس وجہ سے ان پر مقدمہ درج کئے گئے ہیں۔ دہلی میں رہائش پذیر ایک بڑے طبقہ کا یہ بھی کہنا ہے کہ کانگریس پارٹی دہلی میں اقلیتی طبقہ تک محدود ہوکر رہ گئی ہے۔اس بات کا اندازہ اس سے بھی ہوتا ہے کہ گزشتہ کارپوریشن الیکشن میں کل 9 کانگریس کے امیدوار کامیاب ہوئے جن میں سے سات مسلم ہیں اور بقیہ دوکونسلروں نے بھی ڈی پی سی سی میں میٹنگ کے دوران اعلی اعلان کیا تھا کہ ہم مسلم ووٹ کے سہارے کامیاب ہوئے ہیں۔توکیا اس صورت میں کسی مسلم کو خاص طور پر سابق ریاستی وزیر ہارون یوسف،چودھری متین احمد اور حسن احمد وغیرہ کو دہلی کانگریس کی کمان سونپی جاسکتی ہے۔لیکن پارٹی کے ایک قدآور لیڈر نے کنہیا کمار کو کمان سونپنے پر کہا کہ کب کیا چیز چل جائے یہ بتانا یہ کہنا بہت مشکل ہے کنہیا کمار کو باہر سے لاکر دہلی کی کمان سونپ دینا کوئی بڑی بات نہیں ہے کیوں کہ اس سے پہلے بھی دہلی کی کمان باہری لوگوں کو دی گئی تھی جس میں پارٹی کو آگے چل کر بہت بڑا فائدہ ہوا تھا۔واضح رہے کہ ایک زمانہ میں آنجہانی شیلا دکشت کو جب دہلی کانگریس کی کمان سونپی گئی تو اس وقت کچھ لیڈر ناراض بھی ہوئے اور کانگریس کا مذاق بھی بنایا تھا لیکن بعد میں اتر پردیش سے دہلی لائی گئیں شیلا دکشت نے دہلی کی تصویر بدل دی اور تقریباً 15 سال دہلی میں کانگریس کی حکومت بنی اور دہلی کی ترقی میں آج بھی شیلا دکشت کا نام سرفہرست آتا ہے۔

# کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا کا تمام پانچ انتخابی وعدوں کو نافذ کرنے کا فیصلہ

بنگلور، کانگریس درپن : کرناٹک کے وزیر اعلیٰ سدارمیا نے کہا کہ حکومت نے تمام پانچ انتخابی ضمانتوں کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔آج کابینہ اجلاس سے پہلے منعقدہ میٹنگ میں تمام کابینہ وزراء موجود تھے۔انہوں نے پریزنٹیشن دیکھی، اسے کابینہ کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔اس دوران کرناٹک کے ڈپٹی سی ایم ڈی کے شیوکمار نے کہا کہ یہ ہمارا عزم ہے اور اسے منظم طریقے سے لاگو کیا جانا چاہیے۔کابینہ اجلاس کے دوران جمعہ کو حتمی فیصلہ لیا جائے گا۔خیال رہے کہ کانگریس نے کرناٹک اسمبلی انتخابات کے لیے اپنے منشور میں 5 وعدوں کو نافذ کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ان وعدوں میں گریہ جیوتی کے تحت تمام گھرانوں کو 200 یونٹ مفت بجلی، گریہ لکشمی کے تحت گھر کی ہر خاتون سربراہ کو 2000 روپے ماہانہ امداد، انا بھاگیہ کے تحت غربت کی لکیر سے نیچے رہنے والے ہر فرد کو 10 کلوگرام مفت چاول، یووا ندھی کے تحت 18 سے 25 سال کی عمر کے بے روزگار گریجویٹ نوجوانوں کو دو سال تک ہر ماہ 3000 روپے اور ڈپلومہ ہولڈرز کو 1500 روپے اور شکتی کے تحت خواتین کے لیے سرکاری بسوں میں مفت سفر شامل ہیں۔

ہم ہندوستان کے سابق صدر جمہوریہ نیلم سنجیوا ریڈی کو ان کی برسی پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ وہ مجاہد آزادی، آئین ساز اسمبلی کے رکن، لوک سبھا کے اسپیکر ساتھ ساتھ آندھرا پردیش کے سابق چیف منسٹر بھی رہے۔انہوں نے مختلف صلاحیتوں میں پوری لگن کے ساتھ ریاست اور قوم کی

# ماہانہ 100 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں کا بجلی کا بل صفر ہو جائے گا: اشوک گہلوت

کانگریس درپن: مہنگائی ریلیف کیمپوں کا مشاہدہ کرنے اور عوام سے بات کرنے کے بعد یہ رائے ملی کہ بجلی کے بلوں میں سلیب وار استثنیٰ میں معمولی تبدیلی ہونی چاہیے۔ مئی کے مہینے میں بجلی کے بلوں میں فیول سرچارج کے حوالے سے بھی عوام سے رائے لی گئی جس کی بنیاد پر بڑا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ماہانہ 100 یونٹ تک بجلی استعمال کرنے والوں کا بجلی کا بل صفر ہو جائے گا۔ انہیں پیشگی کوئی بل ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ ماہانہ 100 یونٹ سے زیادہ استعمال کرنے والے خاندانوں کو پہلے 100 یونٹ بجلی مفت دی جائے گی، یعنی بل کتنا ہی کیوں نہ آئے، انہیں پہلے 100 یونٹ کے لیے بجلی کے کوئی چارجز ادا نہیں کرنا ہوں گے۔ خاص طور پر متوسط طبقے کے لوگوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے، وہ صارفین جو ماہانہ 200 یونٹ تک بجلی استعمال کرتے ہیں، پہلے 100 یونٹ بجلی مفت ہوگی، اس کے ساتھ 200 یونٹ تک کے فکسڈ چارجز، فیول سرچارج اور دیگر تمام چارجز معاف کر دیے جائیں گے اور ریاستی حکومت انہیں ادائیگی کرے گی۔

## ہٹکیشور پل: احمد آباد کی حالت زار، گاڑیوں کی آمدورفت بند

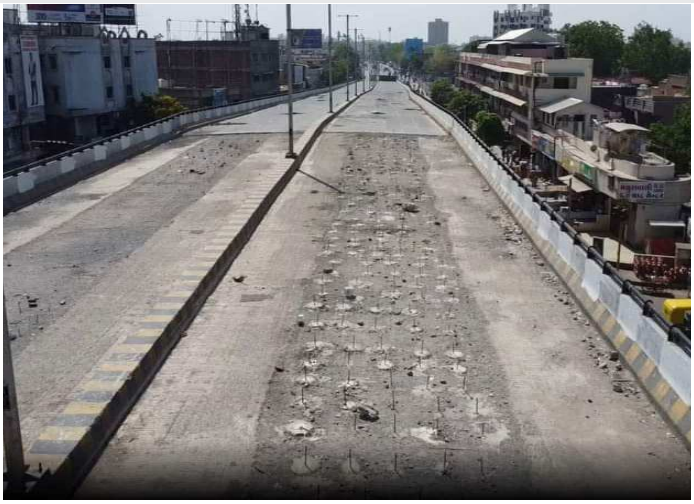

کانگریس درپن: یہ فلائی اوور 40 کروڑ کی لاگت سے بنایا گیا تھا جس کا افتتاح 2017 میں دھوم دھام سے کیا گیا تھا۔ آئی ٹی سیلز نے اس پل کی تصاویر پوسٹ کر کے واٹس ایپ اور فیس بک کو جام کر دیا اور اسے ایک ترقی قرار دیا اور اسے 2021 میں بند کرنا پڑا کیونکہ اب اس پر گاڑی چلانا محفوظ نہیں رہا۔ اب اس غیر محفوظ پورے پل کو گرا دیا جائے گا کیونکہ اس کی مرمت بھی نہیں ہو سکتی۔ رپورٹ کے مطابق پیپر میں اس کی لائف لائن 50 سال تک تھی۔ اب اس کی جگہ نیا پل بنانے پر 130 کروڑ روپے خرچ ہوں گے اور اس کا دوبارہ افتتاح کیا جائے گا اور چینل اسے ترقی کا نام دیں گے۔ آپ بھی اس ملک کے گجرات ماڈل کی اس عظیم ترقی کی کہانی کو تمام عقیدت مندوں کے ساتھ شیئر کریں اور نیکی حاصل کریں۔

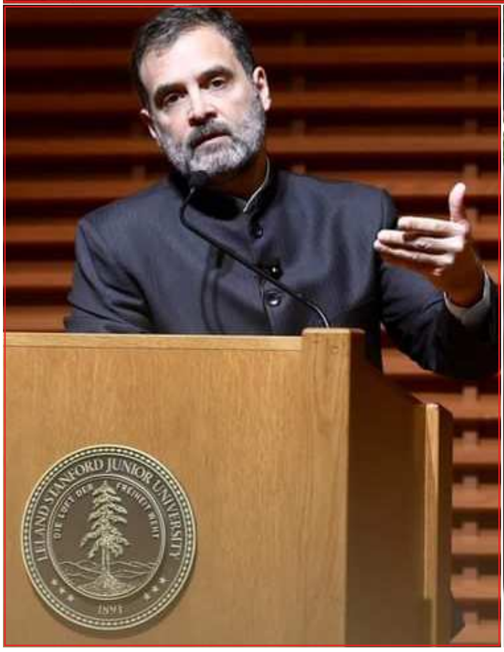

دلفریب لمحات کو زندہ کریں جب
شری راہل گاندھی اسٹینفورڈ یونیورسٹی
میں ایک ناقابل فراموش انٹرایکٹو
سیشن کے اسٹیج کو وقار بخشتے ہیں۔

# راہل گاندھی نے امریکہ کے یونیورسٹی میں اپنے خطاب میں ہندستانی جمہوریت کا منظرنامہ پیش کیا

کانگریس درپن : مسٹر راہل گاندھی نے امریکہ کی اسٹینفورڈ یونیورسٹی میں منعقدہ ایک پروگرام میں نیو گلوبل بیلنس کے عنوان پر طلبہ سے خطاب کیا اور بدلتے ہوئے عالمی نظام اور ہندوستان میں جمہوریت کے کمزور ہونے پر اپنی رائے دی۔ انہوں نے کہا، ہندوستان میں اپوزیشن جدوجہد کررہی ہے، ادارے بی جے پی کے کنٹرول میں ہیں، میں یہ جمہوری طریقے سے لڑرہا ہوں، ہم نے دیکھا کہ کوئی ادارہ ہماری مدد کرنے کے قابل نہیں ہے، اس لیے ہم نے عوام میں جاکر بھارت جوڑو یاترا کرنے کا فیصلہ کیا۔

## ہم اڈانی کے ہیں کون' کے وزیراعظم سے 100 سوال پوچھے تھے: جئے رام رمیش

کانگریس درپن: ہم نے 5 فروری سے سیریز ہم اڈانی کے ہیں کون میں پی ایم مودی سے 100 سوالات پوچھے تھے۔ ہم نے پی ایم مودی سے کہا تھا کہ وہ اڈانی کیس پر اپنی خاموشی توڑ دیں۔ ہم نے اس سلسلے میں ایک کتابچہ تیار کیا ہے۔ رولز ہٹائے گئے، شیل کمپنیاں بنیں، اسٹاک مارکیٹ میں غیر ملکی سرمایہ کار آئے، لیکن ان کے پیچھے کون ہے، یہ معلوم نہ ہوسکا! نتیجے کے طور پر، شیل کمپنیوں میں 20 ہزار کروڑ کہاں سے آئے اس کی کوئی معلومات نہیں ہے۔ اب SEBI نے ایک مشاورتی پیپر جاری کیا ہے اور کہا ہے کہ پرانے قواعد کو واپس لایا جائے۔ اڈانی کیس میں تشکیل دی گئی سپریم کورٹ کی کمیٹی نے بھی کہا کہ قوانین کو ہٹانے سے ہمیں بہت نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

آپ کی راجستھان حکومت کا بڑا اعلان! اب ریاست کے ہر گھر میں ہر ماہ 100 یونٹ مفت بجلی۔

عوام کی فکر

عوام کی حکومت

“भारत जोड़ो यात्रा का संदेश - साथ चलो और खोलते जाओ, ‘नफ़रत के बाज़ार में मोहब्बत की दुकानें’। ”

- श्री राहुल गांधी

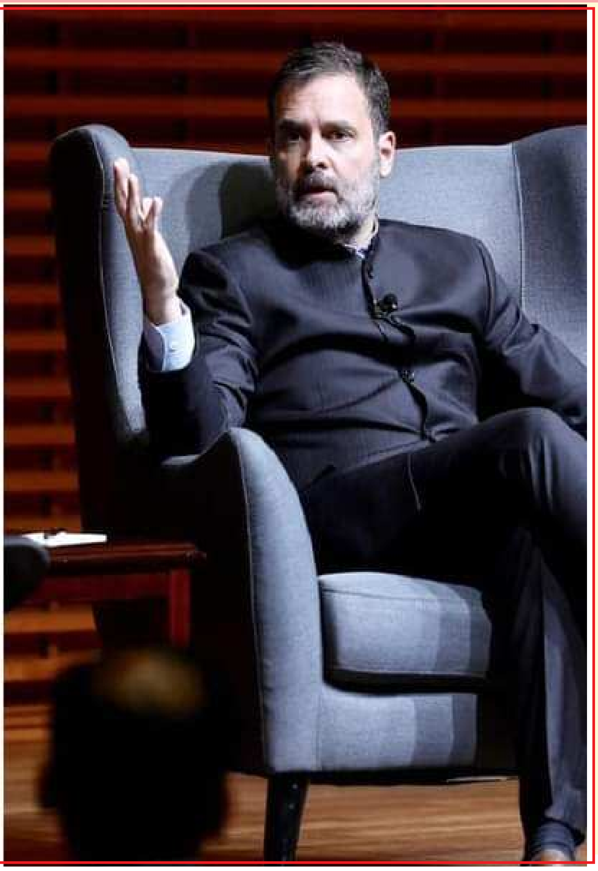

بھارت جوڑو یاترا کا پیغام - ساتھ چلو اور 'کھولتے جاؤ نفرت کے بازار میں محبت کی دکان: مسٹر راہل گاندھی

# مدھیہ پردیش کے نوجوانوں کو انصاف دلانے آرہی ہے کانگریس

## نوجوان مخالف شیوراج حکومت کو سبق سکھانے کا وقت آگیا ہے۔

(کانگریس درپن) یوتھ کانگریس کے صدر مسٹر سرینواس بی وی کی قیادت میں آج ریاست میں تاریخی بے روزگاری کے خلاف ستنا میں نعرہ بازی ہوئی۔ مدھیہ پردیش میں بے روزگاری نے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں۔ آج ستنا میں یوتھ کانگریس کے صدر مسٹر سرینواس بی وی جی کی قیادت میں یوتھ مخالف شیوراج حکومت کے خلاف احتجاج کیا جارہا تھا، لیکن حکومت کے کہنے پر پولیس فوراً میدان میں آگئی اور زبردستی سب کو اندر لے گئی۔ بسیں شیوراج جی ایک بات کان کھول کر سن لیں، چاہے آپ کتنی ہی کوشش کرلیں، اس بار مدھیہ پردیش کے نوجوانوں نے آپ کو ہمیشہ کے لیے اقتدار سے بے دخل کرنے کا ارادہ کرلیا ہے۔

# ہندوستان کی آزادی اور اسے بنانے کی کہانیاں ہمیں فخر سے بھر دیتی ہیں۔ آپ سب کو دودھ کا عالمی دن مبارک ہو

کانگریس درپن: یہ آزادی سے پہلے کی بات ہے۔ انگریزوں کا راج تھا۔ گجرات کے دودھ پیدا کرنے والے کسانوں کو صحیح قیمت نہیں مل رہی تھی۔ دودھ کی تجارت پر نجی کمپنی کی اجارہ داری تھی۔ کسانوں

کا منافع دلال کھا رہے تھے۔ کچھ کسانوں نے اس معاملے میں سردار ولبھ بھائی پٹیل سے رابطہ کیا۔ سردار پٹیل جی نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ وہ خود کوآپریٹیو سوسائٹیاں بنا کر دودھ بیچیں۔ ایک طویل ایجی ٹیشن کے بعد برطانوی حکومت نے کوآپریٹیو سوسائٹی کے ذریعے دودھ فروخت کرنے کا مطالبہ مان لیا۔ 14 دسمبر 1946 کو کائرہ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو دودھ پروڈیوسرز یونین لمیٹڈ (KDCMPUL) کے نام سے ایک کوآپریٹیو سوسائٹی کا آغاز ہوا۔ کچھ عرصے بعد ڈاکٹر ورگیس کورین بھی اس کمیٹی میں شامل ہو گئے۔ آزادی کے بعد اس کمیٹی نے اپنی ڈیری شروع کی۔ ملک کے پہلے صدر ڈاکٹر راجندر پرساد نے اس کا سنگ بنیاد رکھا تھا اور اس کا افتتاح پنڈت جواہر لال نہرو نے 31 اکتوبر 1956 کو سردار پٹیل کی یوم پیدائش کے موقع پر کیا تھا۔ ڈاکٹر کورین نے KDCMPUL کا نام بدل کر امول رکھ دیا۔ اس کا کاروبار آہستہ آہستہ پورے گجرات میں پھیل گیا۔ وزیر اعظم جناب لال بہادر شاستری اس ماڈل سے بہت متاثر ہوئے۔ انہوں نے اسے پورے ملک میں نافذ کرنے کے لیے نیشنل ڈیری ڈیولپمنٹ بورڈ (NDDB) تشکیل دیا اور ڈاکٹر کورین کو اس کا چیئرمین مقرر کیا۔

جولائی 1970 میں، نیشنل ڈیری ڈویلپمنٹ بورڈ نے آپریشن فلڈ ※ شروع کیا، جسے سفید انقلاب کے نام سے جانا جاتا ہے۔ سفید انقلاب دنیا کا سب سے بڑا ڈیری ڈویلپمنٹ پروگرام تھا۔ ملک کے کروڑوں کسانوں کی محنت سے ہندوستان چند سالوں میں دودھ کی پیداوار میں خود کفیل ہو گیا۔ 1990 کی دہائی میں اس انقلاب نے ہندوستان کو دنیا کا سب سے بڑا دودھ پیدا کرنے والا ملک بنا دیا۔ ہندوستان کی آزادی اور اسے بنانے کی کہانیاں ہمیں فخر سے بھر دیتی ہیں۔ آپ سب کو دودھ کا عالمی دن مبارک ہو۔

अखिल भारतीय कांग्रेस सेवादल
तीन दिवसीय पटना प्रमंडल प्रशिक्षण शिविर
दिनांक 3 जून से 5 जून 2023
उद्घाटनकर्ता - डॉ. अखिलेश प्रसाद सिंह
सांसद सह प्रदेश अध्यक्ष बिहार प्रदेश कॉंग्रेस कमिटी, पटना
स्थान :- सदाकत आश्रम
समय :- 11:00 बजे दिन
निवेदक -
डॉ. संजय कुमार
का. मुख्य संगठक
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल सदाकत आश्रम पटना - 10
Creation 7463096991

बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल
सदाकत आश्रम पटना-10
जुड़िये देश की सोच से
जुड़िये सेवादल से
CONGRESS SEVA DAL
बिहार प्रदेश कांग्रेस सेवादल से जुड़ने के लिए संपर्क करें
8252667278

# پارٹی نے ہمیں بیگوسرائے کانگریس تنظیم کو مضبوط کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے، اسے میں بخوبی نبھاؤں گا۔ ابھئے کمار سنگھ سراجن

کانگریس درپن : بیگوسرائے ضلع کانگریس بھون میں، ضلع کانگریس کمیٹی کے نو منتخب صدر، کانگریس پارٹی کے مقبول لیڈر ابھے کمار سنگھ سراجن نے کانگریس بھون میں منعقدہ پروقار تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے ہمیں کانگریس کو مضبوط کرنے کی ذمہ داری سونپی ہے اسے میں بخوبی نبھاؤں گا۔ اس اثرات 15 سے 20 دن میں نظر آنے شروع ہوجائیں گے۔ ضلع کے کانگریسی لوگوں کی طرف سے کی گئی اس پروقار تقریب کی آرگنائزنگ کمیٹی کے کنوینر، سینئر کانگریس لیڈر، ریاستی مندوب رام ولاس سنگھ اور کانگریس لیڈر سبودھ کمار نے اسٹیج کی نظامت کی۔ ابھے کمار سنگھ سرجن کو منتخب کرنے پر بیگوسرائے ضلع کے ہزاروں کانگریسی لوگ، آل انڈیا کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے، کانگریس لیڈر محترمہ سونیا گاندھی، کانگریس لیڈر مسٹر راہل گاندھی، بہار کانگریس کے سابق مرکزی وزیر انچارج مسٹر بھکتا چرن داس، ضلع صدر کی حیثیت سے بہار کانگریس کے مضبوط صدر، سابق مرکزی وزیر راجیہ سبھا ایم پی ڈاکٹر اکھلیش پرسادسنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ کانگریس بھون میں موجودہ کانگریسیوں کی بھیڑ نے ثابت کر دیا کہ بیگوسرائے ضلع میں کانگریس پارٹی ایک بار پھر طاقت کے ساتھ سیاسی میدان میں اترے گی اور تنظیم کو تیز کرے گی۔ اس موقع پر آج بیگوسرائے ضلع کے مختلف بلاکس سے آنے والے کانگریسی لوگوں نے کانگریس بھون میں نو منتخب صدر کا گلدستے، ہار اور شال پیش کر خیر مقدم کیا۔ پروگرام میں کانگریس لیڈر رنجیت کمار مکھیا سابق سکریٹری ضلع کانگریس نے تہنیتی خط پڑھ کر نو منتخب صدر ابھے کمار سنگھ سرجن کو وقف کیا۔ بیگوسرائے ضلع کے مختلف بلاکس کے صدور اور کانگریس کے سینئر لوگوں نے پروگرام میں شرکت کی اور ان کا خیر مقدم کیا۔ گاندھی آشرم سے قافلے کے ساتھ چلتے ہوئے بھیم راؤ امبیڈکر اور ڈاکٹر شری کرشنا سنگھ کے مجسمہ پر پھول چڑھاتے ہوئے کانگریس بھون پہنچ کر پہلے ضلع صدر کے کمرے میں گئے اور چارج سنبھالا۔ پروگرام کے اختتام پر کارکنان نے قومی ترانہ پڑھ کر جوش و خروش سے دوچار کیا۔ اس پروگرام میں بہار پردیش کانگریس کے یوتھ صدر کانگریس کے مقبول لیڈر شیو پرکاش غریب داس نے کہا کہ ایک طرف مضبوط ستون ڈاکٹر اکھلیش پرساد سنگھ اور دوسری طرف بیگوسرائے کانگریس کا مضبوط ستون بڑے بھائی ابھئے کمار سنگھ سرجن کی قیادت میں، ہم لوک سبھا اور اسمبلی انتخابات جیتیں گے، 100٪ کامیابی حاصل کریں گے۔ بہار پردیش کانگریس کے معزز رہنما امریندر کمار سنگھ ششی شیکھر رائے نے سرجن سنگھ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آج سے کانگریس بھون میں کارکن کی بات سنی جائے گی۔ سینئر لیڈر مرلیدھر مراری نے کہا کہ سرجن سنگھ اکھلیش بابو کے ساتھ چلتے ہوئے پارٹی کو مضبوط کرنے کے لئے کچھ بھی کریں گے۔ میٹنگ میں نارائن سنگھ، سٹی کانگریس صدر برجیش کمار پرنس، لکھن پاسوان محمد متین، یوتھ کانگریس کے سابق صدر، ریاستی مندوب سنجے کمار سنگھ، ٹیچرس سیل کے ریاستی صدر ابھیشیک کمار، ڈاکٹر جنیش کمار، راہول کمار، متھلیش جھا، رتنیش کمار ٹولو، شریکانت رائے، سابق نائب صدر رامسوروپ پاسوان، شیو شنکر پودر، بدری سنگھ، بلیا بزنس بورڈ کے صدر راکیش کمار، شیام کشور رائے، لالن کمار، کملیش کنچن، وکرم کمار، پون کمار، سوپنل سونو، ڈاکٹر سریندر کمار، مدن موہن سنگھ، میڈیا سیل کے موہت کمار، اشوک سنگھ، راجیو کمار، مہیش سنگھ، سکھ دیو ساہ، بالمیکی سنگھ، آنجہانی سنگھ، برج کشور سنگھ، یوبا لیڈر آلوک آنند، رتن کمار، سیوادل کے جے پی گپتا، تمام بلاک صدور بشمول امود کمار، رام کمار رائے، سبھی سیل کے صدور، مختلف گوشوں سے آئے سینکڑوں کارکنوں نے سرجن سنگھ پر بھروسہ کرتے ہوئے لوک سبھا انتخابات اور اسمبلی انتخابات میں اچھی کارکردگی کا عزم کیا۔

# بی جے پی کی پولرائزیشن کی سیاست کب تک

کانگریس درپن: بی جے پی اپنے حمایتی تنظیموں اور میڈیا کے بڑے نیٹ ورک کے ذریعے حکومت کے سامنے جھکتے ہوئے ایک ایسے ایجنڈے کو فروغ دے رہی ہے جس میں عوام کے مسائل کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ مقصد صرف یہ ہے کہ عوام کو مذہبی اور جذباتی مسائل میں مصروف رکھا جائے۔ ہندوستان کے ثقافتی اور مذہبی ورثے کی فراوانی اس کے تنوع میں پنہاں ہے۔ بہت سے شاعروں اور ادیبوں نے بیان کیا ہے کہ کس طرح دنیا کے مختلف حصوں سے مختلف ثقافتوں اور نسلوں کے لوگوں کے قافلے اس سرزمین پر پہنچے اور انہوں نے مل کر کثیر رنگ کے پھولوں کا ایک گلدستہ بنایا جو کہ ہندوستان ہے۔ لوگوں کے ایک ساتھ شامل ہونے کے اس عمل کی انتہا آزادی کی جدوجہد تھی جب مختلف مذاہب، ذاتوں سے تعلق رکھنے والے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ کندھے سے کندھا ملا کر ہندوستان کو غیر ملکی تسلط سے آزاد کرانے کے لیے لڑے تھے۔

جس زمانے میں ملک میں آپسی محبت اور ہم آہنگی بڑھ رہی تھی، اسی وقت کچھ ایسی طاقتیں بھی ابھریں جن کی سوچ تنگ اور فرقہ وارانہ تھی اور جنہوں نے اس عمل میں خلل ڈالنے کی کوشش کی۔ بی جے پی پولرائزیشن کی سیاست کو فروغ دے

رہی ہے۔ بی جے پی نے ہر الیکشن میں وہی کیا ہے جو وہ برسوں سے کرتی رہی ہے یعنی ہر چیز کو مذہب سے جوڑنا، ہر معاملے کو جذباتی بنانا اور مختلف مذاہب کے لوگوں میں زیادہ سے زیادہ غلط فہمیاں پیدا کرنا۔ بی جے پی اپنے حمایتی تنظیموں اور میڈیا کے بڑے نیٹ ورک کے ذریعے حکومت کے سامنے جھکتے ہوئے ایک ایسے ایجنڈے کو فروغ دے رہی ہے جس میں عوام کے مسائل کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ مقصد صرف یہ ہے کہ عوام کو مذہبی اور جذباتی مسائل میں الجھائے رکھا جائے۔ ہندوستان کی مشترکہ ثقافت پر ہر طرف سے حملہ کیا جا رہا ہے۔ عام لوگوں کا جینا مشکل ہوتا جا رہا ہے لیکن ان کے مسائل سے توجہ ہٹانے کی ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ جمہوریت میں عوام کے مسائل اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ہمیں حقیقی جمہوریت کی تعمیر کے لیے مسلسل جدوجہد کرنی چاہیے۔

# ملک میں ہٹلر شاہی کی حکومت چل رہی ہے

کانگریس درپن: نریندر مودی کی حکومت میں بی جے پی کے لیڈر آزاد ہیں جو چاہیں کریں لیکن انہیں جیل میں نہیں ڈالا جائے گا۔ یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہاتھرس کا واقعہ ہو، اناؤ ہو یا خواتین کھلاڑی، کسی کو انصاف نہیں ملنا کیونکہ بی جے پی مجرم ہے۔ ملک میں بی جے پی لیڈروں سے خواتین محفوظ نہیں، ہندوستان کو کئی تمغے دلانے والی خاتون کھلاڑی نے ملک کا سر فخر سے بلند کیا، انہیں اپنے انصاف کے لیے دو ماہ تک احتجاج کرنا پڑا، لیکن نتیجہ صفر رہا۔ کیونکہ بی جے پی کا لیڈر کچھ بھی کرے، اسے سزا نہیں دی جا سکتی، اس سے صاف ظاہر ہے کہ ملک میں ہٹلر کی شاہی حکومت چل رہی ہے۔

# بی جے پی ہراسکیم میں 85% کمیشن کھانے والی دنیا کی پہلی پارٹی بن گئی: مرلی دھر مراری

کانگریس درپن: بیگوسرائے کانگریس کمیٹی کے سینئر لیڈر مرلی دھر مراری جی کانگریس بھون میں منعقدہ نومنتخب ضلع صدر ابھے کمار سنگھ سرجن کی پروقار تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 9 سال سے ہم وطنوں کی خدمت کرنے کے بجائے ایک ایک پائی کو ترس رہے ہیں۔ گڈ گورننس کے نام پر بی جے پی کی حکومت والی ریاستوں میں جنگل راج جاری رہا۔ غریبوں کی بہبود کی آڑ میں بی جے پی کارکنوں نے پارٹی کارکنوں کو مضبوط کیا۔ ہر مرکزی اسپانسر شدہ اسکیم میں، 50% کمیشن اور مسلسل سرکاری خزانے کی رقم سے کارکن کو راغب کرنے کی کوشش۔ بی جے پی کی پالیسی رہی ہے کہ غریبوں کو غریبی مٹانے کی آڑ میں ترسنا، جب بھی انتخابی بگل بجے تو نمک، روٹی اور دال کا کام کرو۔ اور سرکاری سکیم بانٹ دو، وطن عزیز کے ساتھ بھی یہی پالیسی جاری رکھی گئی ہے۔ جو کہ قابل مذمت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مرلی دھر مراری سینئر کانگریس لیڈر نے کی۔

کانگریس بھون بیگوسرائے میں منعقدہ ایک پروگرام میں سابق ضلع سکریٹری رنجیت کمار مکھیا بہار پردیش یوبا کانگریس کے صدر شیو پرکاش غریب داس کو چادر سے نوازتے ہوئے۔

# کانگریس کی سات گارنٹی اسکیم اور راہل گاندھی کی مقبولیت سے خوفزدہ مودی حکومت، بی جے پی، آرایس ایس کے لوگ بے لگام بیانات دے رہے ہیں

کانگریس درپن: ملک کے وزیر اعظم، بی جے پی، آرایس ایس کے لیڈران، کارکنان سمیت کئی وزراء کانگریس پارٹی کی پبلک یوٹیلیٹی سیون گارنٹی اسکیم اور راہل گاندھی کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خوفزدہ ہو کر بے لگام بیانات دے کر عام لوگوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے ریاستی نمائندے اور علاقائی ترجمان پروفیسر وجے کمار مٹھو، سابق ایم ایل اے محمد خان علی، ضلع کانگریس کے نائب صدر رام پرمود سنگھ، بابولال پرساد سنگھ، پردیومن دوبے، شیو کمار چورسیا، ادے شنکر پالیت، دامودر گوسوامی، راہول چندراونشی۔ دھرنائی، روپیش چودھری، اشوک رام، ونود اپادھیائے، محمد صمد، اشرف امام، وپن بہاری سنہا، کندن کمار، وشال کمار، محمد مزمل، ابھیشیک سریواستو، سنیل کمار رام، سکل دیو یادو وغیرہ نے کہا کہ کانگریس پارٹی نے وزیر اعظم راجستھان میں کل سات گارنٹی اسکیم کو عوام کے ساتھ دھوکہ دینا، کانگریس کی 40 سالہ غریبی ہٹاؤ یوجنا کو غلط کہنا وغیرہ ان کے غصے اور گھبراہٹ کی علامت ہے۔ قائدین نے کہا کہ ملک کے دلیر، چوکنا، جدوجہد کرنے والے، مقبول، دیانتدار، مقبول اپوزیشن کی آواز اور کانگریس کے لیڈر راہل گاندھی جو پورے ملک میں مودی حکومت کی ناکامیوں اور غلط پالیسیوں کی مخالفت کر رہے ہیں، امریکہ میں سرگرم عمل ہیں۔ مودی سرکار، بی جے پی، آرایس ایس کے لوگ دنیا کی نامور یونیورسٹیوں میں ان کی تقریروں کو توڑ مروڑ کر مختلف قسم کا گمراہ کن پروپیگنڈہ کر رہے ہیں۔ قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی سات گارنٹی اسکیم جس میں 200 یونٹ بجلی مفت، ہر گھر کی خاتون سربراہ کو 2000 روپے ماہانہ، بی پی ایل کنبہ کے ممبر کو 10 کلو چاول، بے روزگار گریجویٹ نوجوانوں کو 3000 روپے ماہانہ، بے روزگار ڈپلومہ ہولڈرز کو 1500 روپے۔ ماہانہ، ماؤں اور بہنوں کے لیے مفت بس سفر، اور پرانی پنشن اسکیم کا نفاذ وقت کی اہم ضرورت ہے، جس کو کرناٹک کے بعد، کانگریس پارٹی پورے ہندوستان میں ان سات ضمانتوں کو نافذ کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ قائدین نے کہا کہ کانگریس پارٹی کی قیادت اور رہنمائی میں ملک کی تمام اپوزیشن جماعتیں متحد اور آئندہ لوک سبھا انتخابات میں بی جے پی اتحاد کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پرعزم ہیں۔

# آنجہانی سابق ایم ایل اے کنور سنگھ نیگی گاندھیائی نظریہ کے علمبردار تھے: راکیش رانا

## سابق ایم ایل اے اپنی سادہ طبیعت اور نرم گفتار کی وجہ سے عوام میں کافی مقبول تھے

کانگریس درپن: غیر منقسم اتر پردیش میں، کانگریس کے لوگوں نے بدری کیدار ودھان سبھا کے سابق ایم ایل اے اور گڑھوال کے باثر لیڈروں میں سے ایک کنور سنگھ نیگی کے اچانک انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کیا۔ ضلع کانگریس کمیٹی تہری گڑھوال کے صدر راکیش رانا نے کہا کہ سابق ایم ایل اے کنور سنگھ نیگی کانگریس کے مضبوط لیڈروں میں سے ایک تھے اور اپنی سادہ طبیعت کی وجہ سے کانگریس اور عوام میں مقبول تھے۔ ان کے تمام پارٹیوں کے لوگوں کے ساتھ خوشگوار تعلقات تھے جس کی وجہ سے وہ سب کے درمیان ایک الگ پہچان رکھتے تھے۔ انھوں نے نامساعد حالات میں گڑھوال خطے میں کانگریس پارٹی کو زندہ رکھنے کے لیے جدوجہد کی اور کانگریس کے لیے گڑھوال پارلیمانی حلقہ سے

لوک سبھا کا انتخاب جیتا۔ عوام کے درمیان جدوجہد بھی کی اور پارٹی کو قائم رکھا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنی پوری زندگی ایک موثر، دیانتدار اور نرم گو شخصیت کے طور پر وقف کردی۔ ان کی شخصیت ہمیشہ ناقابل فراموش رہے گی اور کانگریسیوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں کے لیے بھی تحریک کا باعث رہے گی۔ دکھ کی اس گھڑی میں ہم تمام کانگریسی لوگ آنجہانی سابق ایم ایل اے کے اہل خانہ کے ساتھ ہیں اور پورا کانگریس خاندان ان کے اچانک انتقال سے صدمے میں ہے۔ تعزیت کا اظہار کرنے والوں میں ضلع کانگریس کمیٹی کے صدر راکیش رانا، سابق ضلع صدر شانتی پرساد بھٹ، سورج رانا، ریاستی جنرل سکریٹری وجے گنسولا، نریندر رانا، نریندر چندر راموال، سید مشرف علی، وکرم سنگھ پوار، کلدیپ سنگھ پوار، دیویندر نوٹیال شامل ہیں۔، مہیلا کانگریس ضلع صدر آشا راوت، انیتا راوت، سیما کھرولا۔ سمنا راموال سہاب سنگھ سجوان ایڈوکیٹ جیویر سنگھ راوت سوہن سنگھ راوت جیوتی پرساد بھٹ محترمہ بینا سجوان بلویر کوہلی مرتضیٰ ویگ نوین سیموال مزید اگریز موجود تھے۔

# وزیراعلیٰ مہنگائی سے نجات دلانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑ رہے ہیں: ڈاکٹر گراسیا

## گوگنڈا سب ڈویژن کے پوناولی گرام پنچایت میں کیمپ کا انعقاد

کانگریس درپن: حکومت کی اس مہم کی تعریف کرتے ہوئے مہنگائی ریلیف کیمپ میں اسکیموں کا فائدہ حاصل کرنے کے بعد ہر خواہشمند وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت کا شکریہ ادا کر رہا ہے۔ ضلع کی سائرہ پنچایت سمیتی کے پناولی گرام پنچایت ہیڈکوارٹر میں منعقدہ کیمپ عام لوگوں کے لیے تحائف سے بھرا ہوا تھا۔ اس دوران سابق وزیر ڈاکٹر منگی لال جی گراسیا صاحب نے سینکڑوں دیہاتیوں کو جو دستاویزات لے کر آئے تھے انہیں کئی اسکیموں کا

ایک ساتھ فائدہ حاصل کرنے کے بارے میں بتایا تو گاؤں والے بہت خوش ہوئے۔ ڈاکٹر گراسیا نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نے بہت آرام سے چلایا ہے۔ ہمارے لیے پروگرام، اس کے لیے مجھے وزیر اعلیٰ کا بہت شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ کو اسکیموں کے گارنٹی کارڈس دے کر مبارکباد دی۔ اس دوران کئی خاندانوں کو چیف منسٹر مفت انا پورنا فوڈ پیکٹ، چیف منسٹر مفت بجلی اسکیم گھریلو، وزیر اعلیٰ مفت بجلی اسکیم زراعت، وزیر اعلیٰ چرنجیوی ہیلتھ انشورنس اسکیم، وزیر اعلیٰ چرنجیوی ایکسیڈنٹ انشورنس اسکیم، اندرا گاندھی گیس سلنڈر سبسڈی اسکیم، منریگا دی گئی۔ سماجی تحفظ پنشن، وزیر اعلیٰ کامدھینو نے انشورنس اسکیم کے لیے گارنٹی کارڈ دیا۔ اس پروگرام کے دوران سابق وزیر ڈاکٹر مانگی لال جی گراسیا، بلاک کانگریس صدر رام سنگھ جی راجپوت، سیوا دل بلاک صدر یوگیش جی پالیوال، پناولی کے سرپنچ موہن لال جی گامٹی اور گرام پنچایت کے تمام وارڈ پنچگن بطور مہمان خصوصی موجود تھے۔
موجود تھے۔